نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲ جلد ۱	لودیانہ ۲۶ مارچ ۱۸۷۳ع	قیمت [illegible] پائی

اشتہارات نور افشاں

اطلاع

سلطنت روس

تجارت کا سلسلہ جنوبی ہوا۔ اور یہ بھی کیا مضائقہ ہے کہ سرحد روس ہماری سرحد سے اس معاملہ میں ملحق ہو رہی ہے اور وہاں بھی ہمیں انتظام ہندوستان کی مانند ہو جائے۔ چنانچہ سڑک۔ ریل۔ تار۔ عدالت شفاخانہ مدارس وغیرہ بن جائیں اغلب ہے کہ ہمیشہ کیفیت ہو کہ وہ وحشی قوم جو آدمیوں کے راہ و رسم سے ناواقف ہیں انکی ہدایت سے اپنی عادت اور وحشت اور راہزنی سے باز آئیں اور شائستگی پیدا کریں ❖

پیدائش

ہر ایک انسان کو لازم اور واجب ہے کہ جس وقت اسکے یہاں لڑکا پیدا ہو تو وہ اپنے دل میں یہ فکر پیدا کرے کہ اب میں صاحب اولاد ہوا پہلے پہل تو صرف بی بی کا فکر اور اسکے نان نفقہ کا پابند تھا لیکن بافضل خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ فرزند پیدا ہوا ہے اور اسکی خوراک اور پوشاک کی ضرورت ثابت ہوئی ہے اس لئے اسکی تربیت اور تعلیم میں کوشش کرنی چاہئے تاکہ یہ عمر بھر خدا ترسی خداشناسی پرہیزگاری محبت تہذیب اخلاق گناہ سے نفرت ہمسائیوں کے ساتھ نیک سلوک وغیرہ میں مشہور آفاق ہو قطع نظر اسکے یہاں معاملہ برعکس ظہور میں آتا ہے وہ لوگ اولاد کو تربیت کے زمانہ میں بری صحبت سے نہیں بچاتے اور نیک صحبت کی رغبت نہیں دلاتے کیونکہ بچوں کا دل بسبب نقصان اور احتیاج طبیعت کے سادہ اور نقش دل کرنیکے لئے آمادہ ہوتا ہے اس لئے مناسب ہے کہ دودھ چھڑانے کے بعد ہی ادب اخلاق سکھانا شروع کریں تاکہ بڑی عادتیں قبول کریں۔ لیکن یہ بچوں کو لہو و لعب میں مشغول رکھتے اور بڑا پیار ظاہر کرتے ہیں کہ جس سے انکی جانیں ضایع ہوتی ہیں اور علاوہ اسکے وہ بیہودہ لڑکے اکثر نافہمی سے بعض کام جیسے دروغگوئی چوری چغلخوری مکاری حسد فضولی اور اپنا پرایا نقصان کیا کرتے ہیں یہ قصور لڑکے والدین کا ہوگا جنہوں نے تربیت سے انہیں محروم رکھا کیونکہ اکثر بعد تربیت اور تقاضائے سن اور تجربہ کے وہ خود بخود آدم ہو لیتے ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ بچپن میں انہیں ہدایت ہو تاکہ وہ فحش یا بیہودہ گوئی سے ہمیشہ نفرت اور شیرین کلامی اور خوش بیانی کا لحاظ رکھے۔ کیونکہ تربیت وہ کی ایسی مدد بات ہے کہ جہان کا انتظام اسی پر منحصر ہے اور اسکے نتایج سب پر ظاہر ہیں اور اگر یہ لوگ شادی اور غمی کے مصارف کو موقوف کرائے دیں روپیہ اولاد کی تعلیم میں صرف کیا کریں تو نیک ثمرہ پاویں۔ مگر یہ عقل کے نزدیک اور کاشت کے پرے شان و شوکت اور شیخی میں اگر لڑکے کی پیدائش پر ہزار ہا روپیہ بیجا اور عبث خرچ کر دیتے ہیں کئی ایک روز تک کنچنیوں کا ناچ کراتے ہیں اور اپنی حیثیت سے زیادہ روپیہ تصرف کرتے ہیں دائی جنائی کو پوشاک اور زیور اور نقد جو ہیں ہجڑوں کے علاوہ نقارچی اور باجے والے بہت روز تک شور و غل رکھتے ہیں اور چنگے بھلے آدمیوں کو جنہیں بھیک مانگنے کی عادت پڑ گئی ہے انہیں خیرات کا روپیہ دیتے ہیں ❖

باقی بہفتہ آئندہ

التماس

ناظرین اخبار ہذا کی خدمت میں گذارش ہے کہ پرچہ نمبر ۹ نور افشاں کا بیوم مقررہ یعنے چارشنبہ دو تاریخ ماہ مارچ کو طبع کیا گیا تھا کہ اسمیں ایک مضمون ناظرین سالکہ جسپر مہتمم اخبار ہذا نے بباعث جلدی بوقت چھپنے کے اسکی باریکی پر غور نہ کیا اور نہ کسی اہل زبان صاحب زبان اور محاورات سے واقف تھا کہ اس مضمون کو پہنچا لیکن بعد اطلاع کل پرچجات مرتب اخبار نے اسکا خارج کر دینا مناسب تصور کیا۔ اور چند پرچجات کہ ارسال ہو چکے تھے وہ تو نہ رک سکے لیکن تمام پرچجات مطبوعہ موجودہ تلف کرکے اس مشکل مضمون کے عوض اور مضمون درج کرکے پھر از سر نو اخبار طبع کرایا گیا یہی باعث توقف ارسال پرچہ جات میں سرزد ہوا ❖

اخبارات تار برقی

یکم مارچ۔ لنڈن۔ شب گذشتہ ہوس آف کامنس میں ... صاحب نے ... صاحب سے کہا کہ سرکار روس کی کل ... نے ... میں ... دونوں ملکوں کی سرحد قرار پا چکی ہے اور دونوں ملکوں سے ملک لینے دینے کے عہد و پیمان کی نسبت اتفاق ہو گیا ❖

... پریسیڈنٹ امریکہ کے دونوں ہوس آف کانگرس نے ملک ہسپانیہ میں سلطنت جمہوری کے قرار پانے پر تہنیت نامہ بھیجا ❖

ء - لنڈن - سینٹ پیٹرزبرگ سے خبر آئی ہے کہ [illegible] صاحب ترکستان کو گئے ہیں +

ء - [illegible] - لنڈن کے [illegible] [illegible] ندیاں [illegible] سے نقصان پہنچا [illegible] اور [illegible] ان میں سے بچ کر آگیا ہے +

ء - لنڈن - ہوس آف کامنس میں [illegible] صاحب نے [illegible] مسٹر [illegible] صاحب کہا کہ گورنمنٹ کی رائے میں [illegible] میں تا حال کوئی ایسی سلطنت قائم نہیں ہوئی کہ اسکو تسلیم کیا جاوے +

ایضاً - پارس - [illegible] لوگوں نے ملک حبشہ کی شمال کی طرف حملہ کیا اور وہاں کی سپاہ بھی کچھ تیار ہو رہی ہے +

اخبارات ملکی و ولایتی

سرحدی خبر چترال - شاہ [illegible] حاکم [illegible] امیر کابل عبد الرحمن خان سے خط و کتابت کر رہے ہیں [illegible] عبد الرحمن خان کا رفیق [illegible] عبد الرحمن خان کو شاید کچھ فائدہ ہوگا +

کابل کابل میں یہ روایت ہے کہ [illegible] عبد الرحمن خان کو [illegible] اور سپاہ سے مدد دینے کا وعدہ کرتے ہیں [illegible] وہ کامیاب ہوگا +

نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب بعد دو تین ہفتے کے [illegible] راولپنڈی کے [illegible] سپاہ [illegible] تشریف لیجائینگے +

بے تعصبی پائنیر میں لکھا ہے کہ چند روز ہوئے جب ایلچی [illegible] دہلی میں پہنچا تو انگریزی بوٹ پہنے ہوئے واسطے سیر جامع مسجد کے گیا وہاں کے مولویوں نے اس سے کہا کہ آپ بوٹ اتار کر اندر جائیے اس پر اسنے جواب دیا کہ [illegible] دین اسلام کی بابت کچھ [illegible] مولوی صاحب اپنے مریدوں کے تشریف لائے [illegible] نے دوست کرکے کہا کہ تم [illegible] سب ظاہری تعصب [illegible] کی پاکیزگی [illegible] قرآن [illegible] مقام میں جوتے پہننے کی ممانعت [illegible] مسجد میں [illegible] نصیحت کرکے [illegible] جامع مسجد میں سیر کیا +

حکم پسندیدہ اخبارات سے منکشف ہوتا ہے کہ ملک جاپان میں تجویز [illegible] بیٹھنے پاویں اور لوگ [illegible] کیا کریں +

نورافشاں - یہ تجویز نہایت ہی پسندیدہ ہے [illegible] ملک ہند کے تمام شہروں میں بھی نفاذ پاوے [illegible] تہذیب اخلاق کے [illegible] +

مراد پوری ہوئی [illegible] میں ڈاکٹر [illegible] صاحب نے [illegible] جاپان کی لغات انگریزی میں تصنیف کی [illegible] شاہ جاپان کی خدمت میں نذر گذرانے [illegible] لیکن بسبب [illegible] کے تیرہ برس تک [illegible] گذشتہ میں صاحب موصوف نے اجازت پائی [illegible] ایک لغات جاپانی و انگریزی [illegible] شاہ جاپان کے پیش کرے شاہ موصوف نے خوش ہوکر [illegible] صاحب کا شکریہ ادا کیا +

تھوڑے دن ہوئے [illegible] میں قید تھے [illegible] سے صاف ظاہر ہوتا ہے [illegible] عیسوی مذہب کی [illegible] سو برس سے جاپان میں [illegible] ممانعت تھی [illegible] بے تعصبی حاکمان کے [illegible]

عمدہ خصائل [illegible] ایک ہزار [illegible]

[illegible] کے عیوب خالی ہیں [illegible] پاکیزگی [illegible] خوش اخلاقی [illegible] صفائی [illegible] لڑکے کی خاصیت [illegible] آسانی یاد ہو سکتی ہیں [illegible] ہر ایک [illegible] کا خیال [illegible] بیش بہا ہوگی [illegible] تب ہم اپنے ہاتھ کو [illegible] کبھی نہ شرمائینگے +

ژالہ زدگی [illegible] مارچ کو [illegible] میں قریب تین بجے بعد [illegible] کے مغرب کی طرف سے [illegible] اول تو بارش شروع ہوئی تھوڑی دیر میں اولے پڑنے لگے [illegible] کثرت سے کہ تمام سطح زمین سفید نظر آتا تھا قریب دو انچ کے اولوں کی [illegible] اولے پڑتے رہے کمال افسوس [illegible] نقصان ہوا ہوگا +

پروفیسر [illegible] صاحب ملک امریکہ کے [illegible] دنیا کے گرد [illegible] سفر [illegible] ماہ دسمبر میں [illegible] بسبب درخواست چند پادری صاحبان کے [illegible] مقام [illegible] میں قیام اختیار کیا - صاحب موصوف نے [illegible] واسطے [illegible] رسالہ تعلیم [illegible] امید ہے کہ صاحب موصوف کے [illegible] +

ضرورت تعلیم نسوان

[illegible] سے لیکر [illegible] سال تک [illegible] مردوں کے لئے سلسلہ تعلیم و تعلم [illegible] عورتوں کے واسطے [illegible] ظاہر کرتا ہے +

انسان کی [illegible]

جس مذہب کا مرد ہو تا ہو وہی شخص کی مورت اگر دیوتاؤں [illegible] اتفاق
اور پورا اتحاد حاصل ہو گئے تو ہم اسی قیاس پر تمیز [illegible]
اپنے علم و فنون میں بھی یہی نادر [illegible] تو نہایت
اور نہایت مرغوب ہو جیسے عالم کی عالم سے صحبت [illegible]
ترین عقل فہیم اور منطقی [illegible] جیسے خلاف مذہبی [illegible]
انواع و اقسام کے تناقض و تخالفات واقع ہوتے ہیں [illegible]
کا [illegible] جیسے ہی تربیت و تعلیم میں تخالف ہو [illegible] نہیں
انہیں مضمون [illegible] میں گرفتار ہو گئے - ایک نامی حکیم کہتا
ہو کہ انسان [illegible] حیثیت [illegible] مطلق ہو [illegible] تھا - [illegible] سال کی
مشقت [illegible] سے عقل [illegible] کے ساتھ [illegible]
حاصل کر گیا [illegible] حکیم کا قول ہو کہ [illegible] پہلے کوئی [illegible]
[illegible] ہو کر [illegible] بن گیا اور [illegible]
[illegible] سے تمیز کر سکتے ہیں [illegible] کو تربیت [illegible]
[illegible] سے جس نے عقل و تمیز [illegible]
[illegible] ہو گئے ◆

[illegible]
[illegible]

شاید ہو [illegible] اس حکیم کا قول ہو کہ آدمی انسان ہوا اور
پھر [illegible] ہو کہ عقل و علم اور معرفت الٰہی کے فیضان سے
انسان فرشتہ بن جاتا ہو ◆ باقی پھر آئندہ

پائے گا - اس بیان سے یہہ نتیجہ نکلتا ہو کہ خدا کے
انتظام میں [illegible] چھوٹے وسیلوں سے اکثر بڑے کام
نکلتے ہیں ◆

پاک کلام کی عجیب تاثیر

ملک افریقہ کی شمالی اطراف میں کاروان کے ساتھ
ایک پادری صاحب سفر کرتے تھے وہ خیال کرتے تھے کہ
اس بڑی گروہ میں کوئی ایسا نہیں جو عیسیٰ مسیح کی کیفیت
سنکر اس پر ایمان لاتا ہو ایک رات کاروان میں ایک شور
اٹھا اور وہاں جا کر صاحب موصوف نے دیکھا کہ کوئی
شخص اپنے اونٹ سے گر کے مرنے پر ہو [illegible]
صاحب نے اسکا سر اٹھا کے دھو دیا اور اسے پانی
پلایا تھوڑے عرصہ میں اس شخص نے اپنی آنکھیں کھولیں
اور زبان عربی میں پادری صاحب نے اس سے کہا
[illegible] تو مرنے پر ہو عاقبت کے لئے تیری کیا امید
ہو اس نے ہاتھ جوڑ کے جواب دیا کہ عیسیٰ کے سوا میری
اور کچھ امید نہیں صاحب نے کہا خدا کا شکر لیکن
[illegible] کو کیونکر تجھے معلوم ہوا اسنے اپنے کپڑے سے ایک
پھٹا ہوا ورق نکالکے کہا کہ اس میں میں نے دریافت
کرکے حاصل کر لیا اور یہہ کہکے وہ مر گیا صاحب نے
وہ ورق لیکر اس میں ایک آیت دیکھی جسپر اس شخص
نے نشان بنایا تھا وہ آیت یہہ ہو خدا نے جہان کو ایسا
پیار کیا ہو کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی
اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی

خداترس لڑکے کی حکایت

ذکر ہو کہ ایک شخص اپنے لڑکے کو ہمراہ لیکر
بارادہ چوری گھر سے چلا اور باغات کی طرف گیا کہ کچھ
پھل چوری ہاتھ لگیں اسکا لڑکا ایک دیہاتی
سکول میں پڑھا کرتا تھا اس جہت سے جانتا تھا کہ خدا
نے چوری کرنے کو منع کیا ہو اور چوروں کو سزا دیگا
غرض یہہ دونوں شخص چلتے چلتے قریب ایک باغ کے
پہنچے اور باپ بیٹے سے کہنے لگا کہ اے فرزند تم چاروں طرف
دیکھتے رہو کہ کوئی آتا تو نہیں ہو اور میں اس باغ میں
گھس کر پھل توڑنے جاتا ہوں اسنے خود بھی چاروں
طرف دیکھ بھال لیا غرض بیٹے کو چوکیداری کے واسطے
کھڑا کرکے آپ باغ کی دیوار پھاندنے پاتا تھا کہ وہیں
لڑکا [illegible] بیٹے نے باپ سے کہا کہ ابا جان آپ نے
سب طرف دیکھا کہ کوئی دیکھنے والا نہیں ہو مگر ایک
طرف نہیں دیکھا ایک دیکھنے والا موجود ہو تب باپ
گھبرا کر پوچھنے لگا کہ اے فرزند کون دیکھنے والا ہو بیٹے نے
جواب دیا کہ خدا آسمان سے دیکھ رہا ہو یہ سنتے ہی
باپ بہت شرمندہ ہوا اور چوری کرنے سے باز
رہا - دیکھو خداترس لڑکے نے کیسا نیک کام کیا
ہو ◆

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا